سوال

(305) غصے کی حالت میں طلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ایک شخص نے غصے کی حالت میں بی بی کو پانی تین طلاق بیک جلسہ دیا اس عورت نے دوسرے شخص سے نکاح کیا بعدہ اس شخص نے بغیر وطی کے اس عورت کو طلاق دیا اب شخص اول کا نکاح اس عورت سے درست ہو سکتا ہے یا نہیں؟

2۔ایک شخص نے اپنی منکوحہ کو فجر کے وقت تین طلاق ایک وقت میں دیا اور شام کو اس عورت سے وطی کیا تو اس عورت کو طلاق ہوا یا نہیں اور طلاق بائن درست ہے یا نہیں؟ (21/اکتوبر 1895ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔اس شخص کا اس عورت سے نکاح درست ہے جب تین طلاقیں ٹھیک جلسہ دی جائیں تو ایک ہی طلاق پڑتی ہے اور ایک طلاق پڑنے کی صورت میں آکر عدت گزر چکی ہو تو پہلے شوہر کو بغیر حلالہ بھی اس عورت سے نکاح درست ہے (البقرۃ رکوع 29 صحیح مسلم 1/477۔478)

2۔طلاق تو ہوا لیکن اگر وہ عورت اس شخص کی مدخولہ نہیں ہے تو طلاق بائن ہوا اور نہ رجعی (الاحزاب رکوع 6) کتبہ : محمد عبداللہ۔ واللہ اعلم بالصواب۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 507

محدث فتویٰ